سوال

(06)ایک شخص حضور صل اللہ علیہ وسلم کو حاضر وناظر مانتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص حضور صل اللہ علیہ وسلم کو حاضر وناظر مانتا ہے اور وردو الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھتا ہے، کیا یہ جائز ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی طرح حاضر وناظر جاننا شرک ہے۔ اس عقیدہ سے توبہ کرنی چاہیے۔ یہ عقیدہ کتاب اور سنت ہی کے خلاف نہیں بلکہ احناف کے نزدیک بھی ممنوع ہے۔ فقہائے احناف نے بھی صاف لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص نکاح کرے اور یہ کہے کہ میں خدا اور رسول کو گواہ رکھتا ہوں تو وہ نکاح نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ شخص اس عقیدہ کی بنا پر کافر ہو جائے گا۔ ورد مذکورہ بھی وضعی ہی ہے حدیث کی کسی کتاب میں یہ ورد موجود نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 28

محدث فتویٰ